حج

دھوکے بازوں کو اپنا حج برباد مت کرنے دیجئیے

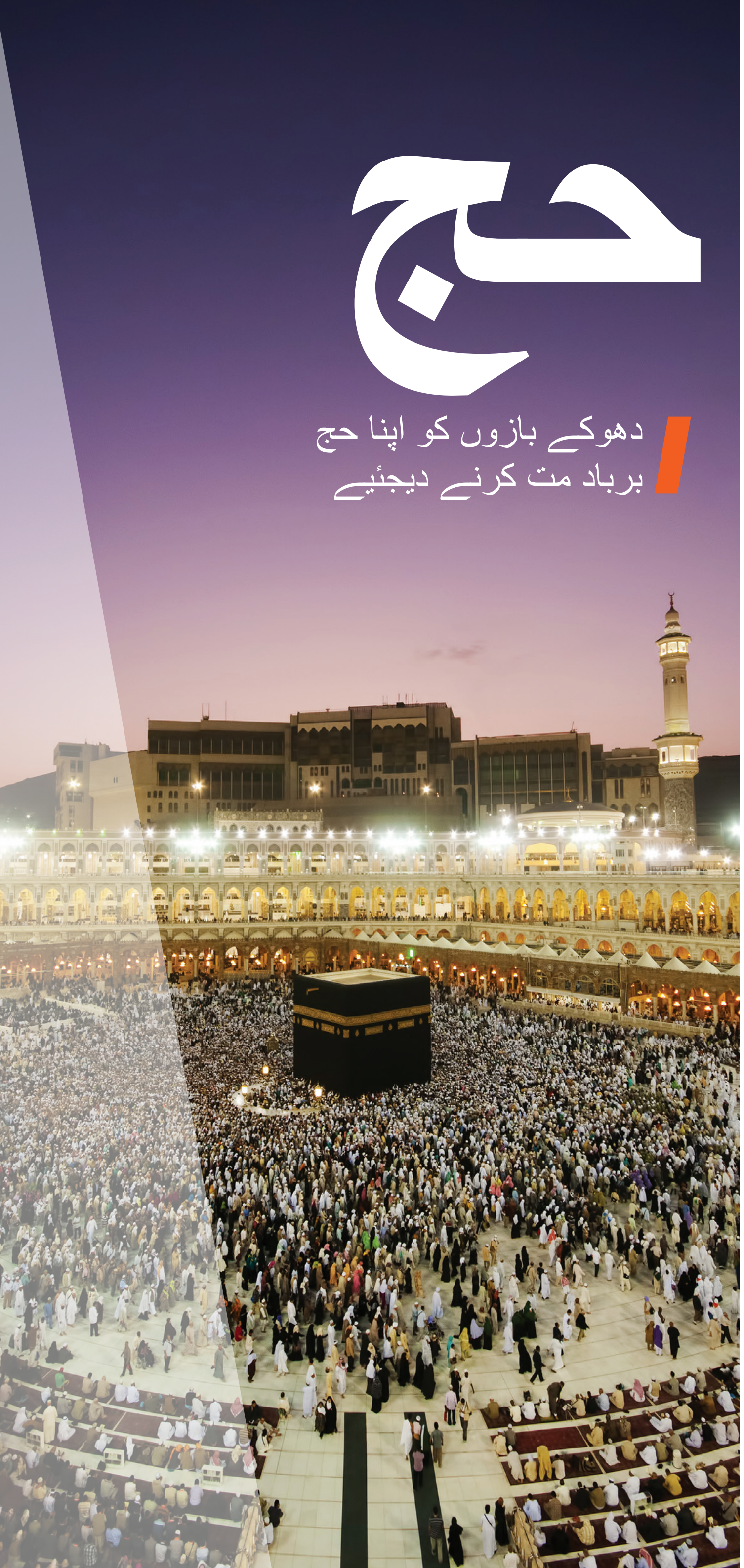

حج کے دھوکے بازوں سے اپنی اور اپنے عزیزوں کی حفاظت کیسے کریں۔

✓ **آپ تحقیق کریں۔** اپنی ٹریول ایجنسی / ٹور آپریٹر کے بارے میں کچھ بنیادی جانچ کئے بغیر اپنا ٹکٹ نہ خریدیں۔ کسی دوست یا فیملی کے کسی رکن کا مشورہ کمپنی کی صداقت کی ضمانت نہیں ہے۔ آن لائن ہوں اور ٹریول کمپنی کے بارے میں یہ تلاش کریں کہ کیا دوسرے لوگوں نے ان کی خدمات پر تبصرہ کیا ہے۔ **www.hajinformation.com/hajj_agents.php** پر یہ جانچ کریں کہ کیا کمپنی وزارت حج کی طرف سے منظورشدہ ہے۔

✓ **اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی ٹریول کمپنی کسی منظور شدہ ٹریڈ ایسوسی ایشن جیسے ABTA کی رکن ہے۔** ABTA کے تمام ممبران کو ایک ضابطہ اخلاق پر عمل کرنا ہوتا ہے اور اندراج کے سخت معیار پر پورا اترنا ہوتا ہے۔ جس سے دھوکے باز کمپنیوں کی شمولیت کا امکان بہت کم ہوجاتا ہے۔ آپ **http://abta.com/go-travel/before-you-travel/find-a-member** پر کسی کمپنی کی ABTA رکنیت کی تصدیق کر سکتے ہیں۔

✓ **اگر آپ کوئی پرواز پر مبنی پیکج بک کر رہے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی ٹریول کمپنی ATOL (ہوائی سفر کے منتظمین کی لائسنسنگ) ہے جسے سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) کی طرف سے تحفظ حاصل ہے۔** اگر آپ کی ٹریول کمپنی بند ہو جاتی ہے جب کہ آپ سعودی عرب میں ہیں تو آپ کے واپسی کا ہوائی ٹکٹ ابھی بھی درست ہوگا لیکن آپ کو شاید اپنی رہائش کے لیے دوبارہ رقم ادا کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ اگر آپ نے ابھی تک سفر نہیں کیا ہے تو آپ سی اے اے سے اس قیمت کا اور اپنی رقم کی واپسی کا دعوی کر سکتے ہیں۔ آپ **www.caa.co.uk** پر ATOL کی جانچ کر سکتے ہیں۔

✓ **سب کچھ تحریری شکل میں حاصل کریں۔** ہمیشہ شرائط و ضوابط کو تحریری شکل میں لے لیں کیونکہ اس میں ٹریول کمپنی کے ساتھ آپ کے معاہدے کی تفصیلات لکھی ہوتی ہیں۔ اپنی پرواز کی تفصیلات، رہائش اور حج ویزا کے درست ہونے کو یقینی بنائیں۔ آڈٹ کے قابل ایک پیپر تیار کریں اور مالی لین دین کا ریکارڈ رکھیں۔

✗ **نقد کی شکل میں یا کس فرد کے اکاؤنٹ میں براہ راست بینک ٹرانسفر کے ذریعے ٹریول کمپنی کو رقم ادا نہ کریں۔** بیشتر قانونی کمپنیوں کے پاس کسی بینک کے ساتھ کریڈٹ یا ڈیبٹ کارڈز قبول کرنے کی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ اگر آپ بینک ٹرانسفر کے ذریعہ یا نقد کی شکل میں ادائیگی کرتے ہیں اور کمپنی دھوکہ باز نکل آتی ہے توعملی طور پر آپ کا پیسہ واپس ملنا ناممکن ہو جائے گا۔

اگرآپ حج کے معاملہ میں دھوکہ دہی کا شکار ہوئے ہیں

تو براہ کرم خاموشی سے برداشت نہ کریں یا آگے آنے میں پریشانی محسوس نہ کریں۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ اس جرم کی اطلاع ایکشن فراڈ کو **0300 123 2040** پر یا **www.actionfraud.police.uk** پردیں۔

سٹی آف لندن پولیس کی نیشنل فراڈ انٹیلی جنس بیورو تمام رپورٹوں کا جائزہ لیتی ہے اور اسے سیریل مجرموں کی شناخت کرنے اور مقامی فورسز کے ذریعہ پولیس کی تفتیش کی بنیاد بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خطرے کے حقیقی پیمانے اور نوعیت کو جان کر ہی قانون نافذ کرنے والے مؤثر طریقے سے دھوکے بازوں کو ہدف بنا سکتے ہیں جو کہ مسلم کمیونٹی کو بہت زیادہ نقصان پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں۔

برطانوی حاجیوں کی کونسل کے سی ای او رشید موگرادیا نے کہا کہ:

”*بیشتر حج ٹور آپریٹرز بہترین خدمات فراہم کر رہے ہیں، لیکن کچھ ایسے بھی ہیں جو برطانوی مسلم حجاج کی زندگی بھر کی بچت کو ٹھگ کر اس صنعت کی عزت کو داغدار کرنا چاہتے ہیں۔ حجاج اس بات کو ضرور یقینی بنائیں کہ وہ قابل بھروسہ اور لائسنس یافتہ ٹور آپریٹرزسے ہی ٹکٹ خریدیں۔ ہم سماج سے درخواست کرتے ہیں کہ حج فراڈ سے نمٹنے میں سٹی آف لندن پولیس کے اچھے کام کی حمایت کریں اور دھوکے بازوں کی اطلاع ایکشن فراڈ کو دیں تاکہ انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔*“

حج فراڈ پر مزید معلومات کے لیے **www.cityoflondon.police.uk/CityPolice/hajjfraud** **www.cbhuk.org** پر جائیں۔

حج پر مزید معلومات کے لیے **www.hajinformation.com** پر جائیں۔

CBH UK — The Council Of British Hajjis

ActionFraud — Report Fraud & Internet Crime — actionfraud.police.uk

CITY OF LONDON POLICE

حج فراڈ

ہر سال بیس لاکھ سے زیادہ مسلمان مکہ کی زیارت کر کے حج کرتے ہیں جو کہ دنیا میں لوگوں کا سب سے بڑا سالانہ اجتماع ہوتا ہے۔ انسانوں کے اس بڑے اجتماع میں برطانوی شہری ہزاروں کی تعداد میں ہوتے ہیں، ان میں سے بہت سے لوگ یہ جان کر سالوں سے مال جمع کرتے ہیں کہ یہ ان کے لیے زندگی میں ایک بار کا سفر ہوگا۔

جیسے جیسے حج قریب آتا ہے بدقسمتی سے مسلمانوں کی ایک خاصی بڑی تعداد ایسی ہوتی ہے جنھوں نے اپنے اور اپنی فیملی کے لیے کسی ٹور پیکیج کے لیے ادائیگی کی ہوتی ہے لیکن ان کے خواب دھوکے بازوں کی وجہ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو سعودی عرب میں آکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو رہائش انھوں نے بک کی ہے وہ موجود نہیں ہے جب کہ دوسرے لوگوں کو پتہ چلتا ہے کہ ان کا پورا سفر درحقیقت غیر قانونی ٹریول آپریٹرز کے ذریعہ قائم کیا گیا ایک دھوکہ ہے جو کہ ان کی ہزاروں پونڈ کی رقم لے کر غائب ہو گئے ہیں۔

مکہ مکرمہ کا سفر کرنے کی منصوبہ بندی کرنے والے مسلمانوں کو لاحق اس جاری خطرے کے جواب میں سٹی آف لندن پولیس، جو فراڈ کے لیے برطانوی پولیس کی رہنمائی کرتی ہے، قومی سطح پر حج فراڈ کی روک تھام کے لیے مہم چلا رہی ہے۔

سٹی آف لندن پولیس کے کمانڈر سٹیو ہیڈ نے کہا کہ:

"حج فراڈ ایک تباہ کن جرم ہے جو کہ ہر سال مسلمانوں کو اُس موقعے سے محروم کر رہا ہے جو کہ ان کے لیے مکہ مکرمہ کی زیارت کرنے کا واحد موقع ہوسکتا ہے۔ سٹی آف لندن پولیس حج فراڈ کے حقیقی پیمانے اور نوعیت کو سمجھنے، لوگوں کو اس کا شکار ہونے سے بچانے، جو اس کا شکار ہوئے ہیں ان کی مدد کرنے، اور دوسروں کے خوابوں کو تباہ کرکے مجرمانہ سرمایہ جمع کرنے والے دھوکے بازوں کو پکڑنے اور انھیں انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے مسلم کمیونٹی اور برطانوی پولیس کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔"

حج فراڈ کیسے ہوتا ہے

مکہ کا سفر کرنے کے لیے بہترین سودے کے لیے شاپنگ کرنے والے مسلمان، اپنی مقامی کمیونٹی میں اور تیزی سے بڑھتی ہوئی آن لائن خریداری کرتے ہوئے دونوں جگہ پر پیکجوں کی طرف مائل ہوجاتے ہیں - جن میں پرواز ، رہائش، ویزہ وغیرہ شامل ہوتے ہیں – اور جو بظاہر سستے نظر آتے ہیں۔ کچھ آپریٹرز بڑی کمی کی تشہیر کرتے ہیں۔ لوگوں کو نقد ادائیگی یا سفر سے پہلے براہ راست بینک ٹرانسفر کرنے کے لیے کہا جاتا ہے اور ان سے کہا جاتا ہے کہ روانگی کی تاریخ کے قریب ان کے ٹکٹ اور سفری دستاویزات انہیں موصول ہوں گے۔ کچھ لوگوں کو وہ کبھی موصول نہیں ہوتے۔

برمنگھم سے 36 سالہ محمد نے ایک حج فراڈ میں 4،500 پونڈ کھو دیے۔ انہوں نے سخت پریشانی محسوس کی، لیکن اہم بات یہ ہے کہ انہوں نے اس جرم کی اطلاع ایکشن فراڈ کو دی :

"میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ابتداء میں بہت محتاط تھا کہ میں صرف قانونی ٹریول کمپنیوں کے پیکجوں پر غور کررہا تھا۔ تبھی میں بدقسمتی سے ان ویب سائٹوں پر بہک گیا جو بہت پرکشش سودے کی پیشکش کر رہے تھے، اور مکہ مکرمہ کی ایک عظیم زیارت کرنے کے لیے مجھے اکسایا گیا کہ میں ان پر اعتماد کروں۔ جیسے جیسے حج قریب آتا گیا کوئی ٹکٹ نہیں پہنچا اور میرے ایجینٹ نے فون اٹھانا بند کردیا۔ یہاں تک کہ میں بالآخر اس نتیجے تک پہنچا کہ میں نے محسوس کیا کہ میں ایک خوفناک جرم کا شکار ہوگیا ہوں۔"

25،000 تک برطانوی مسلمان ہر سال حج کے لیے سفر کرتے ہیں۔

برطانوی مسلمان ہر سال حج پر **125ملین پونڈ** خرچ کرتے ہیں

پولیس کے پاس **1،000پونڈ** سے **33،000 پونڈ** تک کھونے والےمتاثرین کی رپورٹ ہے۔

حج کے دھوکے کا شکار ہونے والوں کی اوسط عمر **42** سال ہے

برطانوی حاجیوں کی کونسل کا اندازہ ہے کہ ایکشن فراڈ کو مطلع کرنے والے متاثرین کی تعداد صرف **3** فیصد ہے۔